72839 - کمپنی کے رجسٹروں کا ریکارڈ رکھنا جس میں سودی قرض کے رجسٹر بھی ہیں

سوال

میں ایک صنعتی کمپنی میں ملازم ہوں، میرے کام میں کمپنی کے دفاتر کا ریکارڈ اور رجسٹر اور تمام کاغذات کے اندارج کی چھان بین کرنا بھی شامل ہے، اگر ان کے اندراج میں کوئی کمی و کوتاہی ہو تو میں ان کے متعلق رپورٹ تیار کرتا ہوں کہ وہ اس کا اندراج ضرور کریں، اور ان اداروں میں شعبہ مالیات بھی شامل ہے جو کمپنی کے سارے منصوبہ جات کو سودی قرض پر مال فراہم کرتا ہے، اور بنک میں رکھی گئی رقم پر سودی فوائد حاصل کرنا بھی ہے، اس کمپنی میں ملازمت کرنے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ میں شعبہ مالیات میں جانے سے اجتناب برتتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر تو آپ کے کام میں سودی لین دین،
یا اس میں کسی بھی کسی قسم کا تعاون اور اس کی رپورٹ تیار کرنا، یا سود کے علاوہ کسی اور حرام لین دین شامل نہیں تو یہ کام مباح اور جائز ہے، اور اپنی ملازمت جاری رکھنے میں کوئی حرج نہیں، چاہے کمپنی سودی قرض لیتی ہو، یا سود پر پیسہ بنک میں رکھتی ہو.

لیکن بہتر اور افضل یہی ہے کہ آپ اس
کمپنی کی ملازمت ترک کر کے کوئی اور صاف ستھرا کام تلاش کریں جو اس طرح کی برائیوں سے دور ہو؛ کیونکہ اہل علم کے ہاں یہ فیصلہ کن چیز ہے کہ جس شخص کے مال میں حرام مال بھی شامل ہو اس کے ساتھ خرید و فروخت، یا اجرت اور کرایہ وغیرہ کا لین دین کرنا مکروہ ہے.

دوم :

سود کی لکھائی یا اس کی توثیق کرنی
جائز نہیں، اور ایسا کرنے والا شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے ملعون قرار دیا گیا ہے جیسا کہ درج ذیل حدیث میں ہے :

امام مسلم رحمہ اللہ نے جابر رضی
اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں :

"رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے
سود كھانے، اور سود كھلانے، اور سود لكھنے والے، اور سود كى گواہى دينے والوں پر
لعنت فرمائى، اور فرمايا وہ سب برابر ہيں"

صحيح مسلم حديث نمبر(1598).

ان دستاويز كى ديكھ بھال اور اس كى
نگرانى كرنا حرام ہے؛ كيونكہ ايسا كرنے ميں گناہ و معصيت اور ظلم و زيادتى ميں
تعاون، اور برائى كا اقرار كرنا ہے.

جيسا كہ اللہ تعالى كا فرمان ہے :

**.{اور تم نيكى و بھلائى كے كاموں ميں
ايک دوسرے كا تعاون كرتے رہو اور برائى و گناہ اور ظلم و زيادتى ميں ايک دوسرے كا
تعاون مت كرو، اور اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرو، يقينا اللہ تعالى سخت سزا دينے
والا ہے}**. المآئدۃ(2).

تو آپ پر واجب اور ضرورى ہے كہ اس
كمپنى كے ذمہ داران كو اس عظيم منكر اور برائى كو ترک كرنے كى نصيحت كريں، اگر
تسليم كر ليں تو الحمد للہ، وگرنہ آپ ان رجسٹروں اور دستاويز كى نگرانى سے اجتناب
كريں، اور ہر اس كام سے دور رہيں اور اجتناب كريں جس ميں معصيت و نافرمانى كى
معاونت ہوتى ہو يا اس كا اقرار ہوتا ہو.

واللہ اعلم .